

**بَيْتٌ قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ هَذَا وَاحِدٌ مِنْ أَقْمَارِكِ**

گھر میں دفن کیا گیا تو مجھے ابو بکر نے کہا تیرے چاندوں میں سے یہ ایک ہے  
**وَهُوَ خَيْرٌ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا**  
 اور وہ ان سے بہتر ہے صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم کثیراً

**قَالَ السَّرِّيُّ مَنْ تَرَىٰ لِلنَّاسِ بِمَا لَيْسَ فِيهِ، سَقَطَ مِنْ عَيْنِ**  
**اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.**

ترجمہ: سری فرمایں جو آدمی لوگوں کے سامنے ایسی خوبی اور کمال سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے  
 جو اُس میں فی الواقع موجود نہیں تو وہ آدمی اللہ تعالیٰ کی بناہ سے گرفجا تا ہے۔

کسی آدمی نے حضرت ستری سقطی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا آپ کا کیا حال ہے۔ آپ نے

جواب دیا۔ ۵۶

مَنْ لَرَوْيَدَ وَالْحُبْ حَشُوْفُ وَأَدِدَ  
 لَرَوْيَدُ رِكَيْفَ تَفَتَّ الْأَكْ كَبَادُ

ترجمہ: جس شخص نے ایسی حالت میں رات برسنیں کی کہ اس کے دل میں محبت کی چیگاری  
 ملگ رہی ہو وہ نہیں سمجھ سکتا کہ جگر کے مکڑے مکڑے ہونے کی کیفیت کیسے ہوتی ہے۔



**بِقِيَّتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارْغَةٌ فِيهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ**  
 ایک شرقی چھوڑہ بانی رہ گیا جو ابھی خالی ہے اس میں ایک قبر کی جگہ خالی ہے  
**يُقَالُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ**

کہا جاتا ہے اللہ بہتر جانتا ہے کہ عیسیے بن مریم علیہ السلام  
**يُدْ فَنُ فِيهِ وَكَذِلِكَ جَاءَ فِي الْخَبْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ**  
 اس میں دفن کئے جائیں گے اسی طرح حدیث پاک میں آیا ہے جو حضور صلی اللہ تعالیٰ  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ**

علیہ وسلم سے مردی ہے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ  
**عَنْهَا رَأَيْتُ ثَلَاثَةَ أَقْمَارِ سُقُوطٍ فِي جُحُودِي فَقَصَصْتُ**  
 عنہا نے کہ میں نے دیکھا تین چاندوں کو کہ وہ میرے مجرے میں گرے میں نے پناخواہ  
**رُؤْيَايَ عَلَى إِبْرَهِيمَ فَقَالَ لِي يَا عَائِشَةَ لَيُدْ فَنَّ**

حضرت ابو بکرؓ سے بیان کیا آپ نے فرمایا اے عائشہ تمہارے گھر میں تین ایسے اشخاص  
**فِي بَيْتِكَ ثَلَاثَةٌ هُوُ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَمَّا نَوَّ فِي**

دفن کئے جائیں گے جو تمام اہل زمین سے بہتر ہوں گے پس جب وصال فرمایا  
**رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِي**  
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور حضور کو میرے

# هَذِهِ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الْمُبَارَكَةِ

یہ ہے بیان اس روضہ مبارکہ کا

الَّتِي دُفِنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وَصَاحِبَاهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَذَا

اور حضور کے دوسرا ہی حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما مدفن ہیں اسی طرح

ذَكْرَهُ عُرْوَةُ ابْنِ الْزَبِيرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

ذکر کیا ہے اس کو عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے

قَالَ دُفِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

عروہ نے کہا دفن کئے گئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چھوپتہ

السَّهُوَةِ وَدُفِنَ أَبُو بَكْرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلْفُ

یہ اور دفن کئے گئے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول کریم

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے اور دفن کئے گئے عمر بن

الْخَطَابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ رَجْلِ أَبِي بَكْرٍ وَ

خطاب رضی اللہ عنہ حضرت ابو بکر کے دلوں قدموں کے نزدیک اور

**فَقَالَ أَسْمَعْ صَلْوَةً أَهْلَ حَجَّتِي وَاعْرُفْهُمْ وَعَرَضْ**

کیا حال ہے فرمایا کہ میں خود سنتا ہوں دُرود اپنے عاشقوں کا اور میں پوچھا نتا ہوں ان کو اور پیش کیا

**عَلَىٰ صَلْوَةِ عِيدِ رَهْوَ عَرَضًا**

جاتا ہے مجھ پر (فرشتوں کے فریعہ سے) دُسریں کا دُرود

حضرت ذُوالنُون نصیر رحمۃ اللہ علیہ سے محبت کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے

فرمایا:-

أَنْ تِحْبَ مَا أَحَبَ اللَّهُ وَتَبْغُضَ مَا أَبْغَضَ اللَّهُ وَتَفْعَلَ الْخَيْرَ  
كُلَّهُ وَتَرْفَضَ كُلَّمَا يُشْغِلُ عَنِ اللَّهِ وَالْأَتَّخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ  
لَا يُؤْمِنُ مَعَ الْعَطْفِ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْغِلْظَةُ عَلَى الْكَافِرِينَ وَاتِّبَاعُ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّوَ فِي الدِّينِ۔

ترجمہ محبت یہ ہے کہ تو اُس چیز کو دوست رکھے جس کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا  
ہے اور اُس چیز کو ناپسند کرے جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ اور تو ہر نیک کاہ کرے اور  
ہر اُس چیز کو دوڑ پھینک دے جو تجھے اللہ تعالیٰ سے غافل کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں  
کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا تھے خوف نہ ہو۔ مومنوں کے ساتھ تو نرم خوب ہوا اور کافروں  
کے ساتھ سخت ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دین میں پیروی کرے۔

فِي الْأُوْمَانِ بَلَّقَ فَقَالَ مَنْ يُؤْمِنُ بِنِي وَلَهُ يَرَنِي  
 کون قوی ہے فرمایا جو مجھ پر ایمان لایا اور اُس نے مجھے دیکھا ہیں  
 فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ بِنِي عَلَى شَوَّقٍ مِنْهُ وَصِدْقٍ فِي  
 کیونکہ وہ میرے ساتھ ایمان لایا ہے محض شوق سے اور مجھ سے سچی محبت  
 حَجَّتِي وَعَلَوَمَةً ذَلِكَ هُنْدَهُ أَنَّهُ يَوْدُ رُوْبَيْتِي  
 کے باعث اور اُس کے شوق و محبت کی نشانی یہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے میرے  
 بِجَمِيعِ مَا يَمْلِكُ ○ وَ فِي أُخْرَى مِلَّةِ الْأَرْضِ  
 دیدار کو خواہ اُسے اپنی ساری پُونچی دینی پڑے اور دوسرا روایت میں ہے خواہ اُسے میرے  
 ذَهَبًا ذَلِكَ السُّوْرَمُ بِنِي حَقَّاً وَ الْمُخْلُصُ فِي حَجَّتِي  
 دیدار کے عوض زمین بھر سونا دینا پڑے وہ میرے ساتھ پچھا مون ہے اور میری محبت میں سچانی کے  
 صِدْقًا ○ وَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 ساتھ مخلص ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا  
 وَسَلَّمَ أَرَعَيْتَ صَلَوَةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْكَ مِنْ  
 کہ خبر دیجئے اُن درود بھیجنے والوں کے بارے میں جو درود بھیجتے ہیں آپ پر حالانکہ  
 عَابَ عَنْكَ وَ مَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ فَأَحَالَهُمَا عَنْكَ  
 وہ آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپ کے بعد اُن دو شخصوں کا آپ کے نزدیک

فِي حِجَّهِمَا ○ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَعْلَمُ  
 كَيْفَ رَضَا أَنَّكَ سَخَّنَ حَبَّ مِنْ  
 وَسَلَّمَ مَنْ أَلْمَحَ مُحَمَّدَ الَّذِينَ أُمِرْنَا بِحِجْرِهِمْ وَأَكْرَمَهُمْ  
 كَهْ آلِ مُحَمَّدٍ كُونَ بِيْنَ جَنَّتَيْنِ  
 وَالْبُرُورِ بِهِ فَقَالَ أَهْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَقَاءِ مَنْ أَمَنَ  
 كَاهْ بِيْنَ حَكْمِ دِيَارِيْنِ  
 بِيْ وَأَخْلَصَ فَقِيلَ لَهُ وَمَا عَلِمَ مَا تُهُمْ فَقَالَ إِنِّي شَارِ  
 لَائَهُ أَوْ مُخَاصِّ بَنَى عَرْضَ كِيَا گِيَا أَنَّ كَيْ نَشَانِيَا  
 فَرَمَا يَوْهَ بِهِ مُجَبَّتَيْنِ  
 حَجَّرِيْ عَلَى كُلِّ حَبَّوبٍ وَاسْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِي  
 بِيْنَ مِيرِيْ مُجَبَّتَيْنِ  
 بَعْدَ ذِكْرِ اللَّهِ ○ وَفِي أُخْرَى عَلَامَتُهُمْ إِدْمَانُ  
 مِشَغُولِ رَهْتَاهُ  
 ذِكْرِيْ وَالْكُثَارُ مَنْ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ ○ وَقِيلَ  
 هَرَدَقْتَ مِيرَ ذِكْرَكَ تَرْبَتَهُ  
 لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْقُوَّىُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخَّنَ عَرْضَ كِيَا گِيَا آپَ کَے سَاتِهِ اِيمَانِ مِنْ

**لِمَنْ لَا تَحِبُّهُ لَهُ أَلَّا يُمَانَ لِمَنْ لَا تَحِبُّهُ لَهُ**

کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں خبردار جس کے دل میں حنور کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں

**وَقَيْلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَّمَ**

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا یا رسول اللہ!

**مُؤْمِنًا يَخْشَهُ وَمُؤْمِنًا لَا يَخْشَهُ مَا السَّبَبُ فِي**

ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مومن عاجزی کرتا ہے اور دوسرا مومن عاجزی نہیں کرتا اس کا کیا سبب

**ذَلِكَ فَعَالَ مَنْ وَجَدَ كِلِيمَانَهُ حَلَوَةً خَشَعَ**

ہے فرمایا جو ایمان کی مٹھاس پاتا ہے وہ عاجزی کرتا ہے

**وَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَالَّهُ يَخْشَهُ فَقِيلَ بِعَوْجَلٍ أَوْ**

اور جو نہیں پاتا وہ اکٹا رہتا ہے عرض کیا گیا یہ مٹھاس کیوں کر

**بِعَوْنَالَ وَتُكَسَّبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِي اللَّهِ**

فصیب ہوتی ہے فرمایا اللہ کے ساتھ سچی محبت سے

**فَقِيلَ وَبِعَوْجَلٍ حُبُّ اللَّهِ أَوْ بِعَوْيَكُسَّبُ فَعَالَ**

عرض کیا گیا محبت الہ کیسے فصیب ہوتی ہے فرمایا

**بِحُبِّ رَسُولِهِ فَالْمِسْوَارِ رِضَاءُ اللَّهِ وَرِضَاءُ رَسُولِهِ**

اُس کے رسول کے ساتھ سچی محبت سے پس طلب کرو اللہ کی رضا اور اُس کے رسول

**صَادِقًا قَالَ إِذَا أَحْبَبْتَ اللَّهَ فَقِيلَ مَتَى أُحِبُّ**

سچا مون بنوں گا فرمایا جب تم اللہ تعالیٰ سے محبت کر دے گے۔ اس نے عرض کی کب میں اللہ

**الَّهُ قَالَ إِذَا أَحْبَبْتَ رَسُولَهُ فَقِيلَ وَمَتَى أُحِبُّ**

سے محبت کروں گا فرمایا جب تم اس کے سوں سے محبت کر دے گے عرض کی میں اس کے سوں سے

**رَسُولُهُ قَالَ إِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيقَتَهُ وَاسْتَعْمَلْتَ**

کب محبت کروں گا فرمایا جب تم اُن کی راہ پر چلو گے اور اُن کی سُنّت پر عمل

**بِسُنْتِهِ وَأَحْبَبْتَ بِحُبِّهِ وَابْغَضْتَ بِمُبغِضِهِ وَ**

کر دے گے اور اس کی محبت کے باعث کسی سے محبت کر دے گے اور اس کے لغض کی وجہ سے کسی سے

**وَالْيُؤْتَ بِوَلَائِتِهِ وَعَادَيْتَ بِعَدَائِهِ وَيَتَفَاؤَتُ**

بغض کر دے گے اور اس کی دستی کے لئے کسی سے دستی کرو گے اور اس کی دشمنی کے باعث کسی کی دشمنی کرو گے

**النَّاسُ فِي الْأِيمَانِ عَلَى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِي حَبَّتِي وَ**

اور متفاوت ہوتے ہیں لوکی میان میں جس قدر وہ میری محبت میں متفاوت ہوتے ہیں اور

**يَتَفَاؤَتُونَ فِي الْكُفْرِ عَلَى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِي بُغْضِي**

لوگ متفاوت ہوتے ہیں کفر میں جس قدر وہ میری دشمنی میں متفاوت ہوتے ہیں

**اَلَا اِيمَانُ لِمَنْ لَا حَبَّةَ لَهُ اَلَا اِيمَانَ**

خبر دا جس کے دل میں حضور کی محبت نہیں اس کا ایمان بھی نہیں خبردار اجس کے دل میں حضور

وَفِي حَدِیثِ عُمَرَ أَنَّهُ أَحَبَّ إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ

حدیث میں ہے حضرت عمر نے عرض کی یا رسول اللہ آپ مجھے ہر چیز سے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا فِي الْتَّوْبَةِ بَيْنَ جَنْبَيْ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ

محبوب ہیں بجز میرے نفس کے جو میرے پہلو میں ہے حضور علیہ الصلوٰۃ

الصَّلُوةُ وَالسَّلَامُ لَا تَكُونُ مُؤْمِنًا حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ

والسلام نے فرمایا کہ تو مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں تمہارے

إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ

نفس سے بھی محبوب تر نہ ہوں۔ حضرت عمر نے عرض کیا اُس ذات کی قسم جس نے

الْكِتَابَ لَأَنَّهُ أَحَبَّ إِلَىٰ مِنْ نَفْسِي الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيَ

آپ پر قرآن نازل فرمایا آپ مجھے میرے نفس سے بھی اب پیارے ہو گئے ہیں

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَأْمُرُ

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب آے عمر!

تَعَالَى إِيمَانُكَ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تیرامیان مکمل ہو گیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا

وَسَلَّمَ مَتَىٰ أَكُونُ مُؤْمِنًا وَفِي لَفْطٍ أَخْرَ مُؤْمِنًا

میں کب مومن بنوں گا اور دوسرا روایت میں ہے کہ کب

**فَرَأَيْتَهُ فِي السَّنَامِ فَقُلْتُ لَهُ مَا فَعَلَ اللَّهُ بِكَ**

کرتا تھا وہ مرگیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا سناؤ اللہ تعالیٰ نے  
**فَقَالَ غَفَرْلِي فَقُلْتُ لَهُ فِيمَوْذِلَكَ فَقَالَ كُنْتُ إِذَا**  
تمہارے ساتھ کیا برتاو کیا۔ کہا مجھے بخش دیا۔ میں نے پوچھا کیسے۔ کہا کہ جب میں

**كَتَبْتُ إِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِتَابٍ**

حضور کا اسم مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتا تو میں درود پڑھا کرتا تھا آپ پر  
**صَلَيْتُ فَاعْطَانِي رَبِّي مَا لَا يَعْيَنُ رَأَتُ وَلَا أُذْنُ**

اس کے صلہ میں مجھے میرے رب نے وہ نعمتیں خبیثیں جو نہ آنکھ نے دیکھیں نہ کان نے  
**سَمِعْتُ وَلَا خَطَرَ عَلَيَ قَلْبِ بَشِّرٍ وَعَنْ أَنْسٍ**

خُسین اور نہ کسی کے دل میں اُن کا تصور ہوا حضرت انس سے مردی ہے  
**أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

**لَا يُؤْمِنُ أَحَدٌ كُوْحَتَى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ**

تم میں سے کوئی کامل مؤمن نہیں بن سکتا یہاں تک کہ میں اسے محبوب تر ہو جاؤں

**نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَوَلِيْهِ وَالدِّيْنِ وَالنَّاسِ جُمَعِيْنَ**

اس کے نفس سے، اس کے مال سے، اس کی اولاد سے، اس کے الد سے اور تمام لوگوں سے۔

فُتُحِتَ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَالسُّرَادِقَاتُ حَتَّىٰ إِلَيْ  
 توَكِّهُولَ دِيَّةَ جَاتَتِ بِهِنْ مِنْ أُسْ كَيْ لَيْتَ آسَانُونَ كَيْ دروازَهُ اُورَأَلَهُ دِيَّةَ جَاتَتِ بِهِنْ  
**الْعَرْشَ فَلَأَيْقَنَ مَلَكُ فِي السَّمَاوَاتِ الْأَصْلَى عَلَىٰ**  
 جِهَادَاتِ عَرْشٍ تَكَبَّرَ پِسْ كُونِيَ فَرْشَةَ آسَانُونَ مِنْ باقِي نَهِيَنْ رَهْتَا مَگَرْ دُهْ  
**مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَسِّيَتْغَرْفُونَ لِذِلِّيَّ**  
 حضورِ عَلِيَّ الصلوة وَالسَّلَامُ پِرْ دُرُودِ بِيَهْجَتَهَا بَهْ اُورْ مَغْفَرَتْ طَلَبَ كَرْتَاهَ بِهِ اُسْ بَندَه  
**الْعَبْدِ اَوِ الْأَمَةِ فَاشَاءَ اللَّهُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ**  
 اُورْ بَندَهِيَ كَيْ لَيْتَ جَتَنَا اللَّهُ چَاهَ بَهْ اُورْ فَرمَيَا بَنِيَ كَرِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
**وَسَلَّمَ مَنْ عَسْرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلَيُكْثِرْ بِالصَّلَاةِ**  
 وَسَلَمَ نَهْ جِسْ پِرْ مشَكَلَ هُوَ جَاهَ کُونِيَ حَاجَتْ پِسْ اُسْ سَهْ بَيْنَهَيَهْ كَكَرْتَهَ سَهْ  
**عَلَىٰ فَإِنَّهَا تَكُشِّفُ الْهُمُومَ وَالْغُمُومَ وَالْكُرُوبَ**  
 دُرُودِ بِيَهْجَتَهِ پِرْ کِيَونَکَهْ دُرُودِ دُورَ كَرْتَاهَ بِهِ سَبْ اُفَکَارَکَوْ، سَبْ غَنَوْنَکَوْ، سَبْ تَکَلِّيَفَوْنَکَوْ  
**وَتَكِرْهُ الْأَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْحَوَائِجَ وَعَرَبَ**  
 اُورْ زِيَادَهَ كَرْتَاهَ بِهِ روزَیوْنَکَوْ اُورْ رَوَا کَرْتَاهَ بِهِ سَبْ حاجَتَوْنَکَوْ اِیکَ بَزَرَگَ  
**بَعْضِ الْصِّلِحَيْنَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ لِيْ جَارِ نَسَاخَهُ فَمَا**  
 سَهْ مَرْوَیَ بَهْ اُنْهَوْنَ نَهْ فَرمَيَا کَهْ مِيرَا اِیکَ پِرْ وَسِیَتْھَا جُوْ كَتابَتْ کِیَا

كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَرُوِيَ عَنْ بَعْضِ

سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں بعض صحابہ

الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَجْمَعِينَ أَنَّهُ قَالَ

رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جس مَا مِنْ قَجْلِسٍ يُصَلِّي فِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محفل میں حنفی بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا وَسَلَّمَ إِلَّا قَامَتْ هَذِهِ رَأْئَهُ طَيِّبَةٌ حَتَّى تَبُلُّهُ

جاتا ہے اُس سے ایک خوبصوردار مہک اُنھیٰ ہے جو آسمان تک عَنَانَ السَّمَاءِ فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا بَقِيلٌ صَلَّى فِيهِ

جا پہنچتی ہے پھر فرشتے کہتے ہیں یہ وہ محفل ہے جس میں عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكْرٌ فِي بَعْضِ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا گیا ہے بعض اخبار میں مذکور لَا خُبَارِ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ أَوِ الْأَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ إِذَا

ہے جب کوئی بندہ مومن یا مومن بندی حضرت بَدَأَ الصَّلَاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا شروع کرنی ہے

**لُغَاتٍ وَيَكْتُبُ اللَّهُ لَهُ تَوَابَ ذَلِكَ كُلُّهُ وَعَنْ**

اور اللہ تعالیٰ اُن سب کا ثواب اُس کے لئے لکھتا ہے حضرت  
**عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ**

علیٰ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ  
**اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ**

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن مجھ پر  
**مِائَةً مَرَّةً جَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمَعَهُ نُورٌ لَوْقَشٌ مَذْلِكَ**

سو مرتبہ درود بھیجا دُہ روز قیامت آئے گا اور اُس کے ساتھ نور ہوگا اگر اُس کی  
**النُّورُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلُّهُمْ لَوْسَعَهُمُ ذِكْرٌ فِي بَعْضِ**

روشنی ساری مخلوق پر تقسیم کی جائے تو سب کو کافی ہو بعض اخبار میں  
**الْأَخْبَارِ مَكْوُبٌ عَلَى سَاقِ الْعَرْشِ مِنْ اشْتَاقَ إِلَيْ**

مذکور ہے کہ عرش کے ستوں پر لکھا ہے کہ جو میرا مشتاق ہوگا تو  
**رَحْمَتِهِ وَمَنْ سَالَنِي أَعْطَيْتُهُ وَمَنْ تَقْرَبَ إِلَيْ**

میں اُس پر رحمت کروں گا اور جس نے مجھ سے مانگا میں اُس کو عطا کروں گا اور جو میرے  
**بِالصَّلَاةِ عَلَى حَبِيبِيْ حُمَدٍ غَفَرْتَ لَهُ ذُنُوبَهُ وَلَوْ**

جیب محمد مصطفیٰ پر درود بھیج کر میرا قرب حاصل کرے گا میں اُس کے گناہ بخش دوں گا اگرچہ ہو۔

إِلَهٌ وَّتَمَرُّبٍ وَّتَقُولُ أَنَا صَلُوةٌ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ

مگر وہ وہاں سے گزتا ہے اور کہتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں

صَلَوةً عَلَى مُحَمَّدٍ إِلَهُ الْخَتَارِ خَيْرُ الْخَلْقِ اللَّهُ فَلَامِعٌ

جو اس نے محمد مختار جو اللہ کی سب مخلوق سے بہتر ہے پر بھیجا ہے پس ہر شے

شَيْءٌ إِلَهٌ وَّصَلَوةٌ عَلَيْهِ وَّيُخْلِقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلَوةِ

اس پر درود بھیجنی ہے اور اس درود سے ایک پرنده پیدا

كَاعِرٌ لَهُ سَبْعُونَ الْفَ جَنَاحٍ فِي كُلِّ جَنَاحٍ

کیا جاتا ہے جس کے ستر ہزار بازو ہوتے ہیں اور ہر بازو میں

سَبْعُونَ الْفَ رِئِيشَةٍ فِي كُلِّ رِئِيشَةٍ سَبْعُونَ الْفَ

ستّر ہزار پر ہوتے ہیں اور ہر پر میں ستّر ہزار

رَأْسٍ فِي كُلِّ رَأْسٍ سَبْعُونَ الْفَ وَجْهٍ فِي كُلِّ

سر ہوتے ہیں اور ہر سر میں ستّر ہزار پھرے ہوتے ہیں اور ہرچھرے

وَجْهٍ سَبْعُونَ الْفَ فِي كُلِّ فَوْرَ سَبْعُونَ الْفَ

میں ستّر ہزار منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ستّر ہزار

لِسَانٍ فِي كُلِّ لِسَانٍ لِسْبِبَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِسَبْعِينَ الْفَ

زبانیں اور ہر زبان ستّر ہزار لغات میں اللہ کی تسبیح کرنی ہے

**بَحَسِّدَةِ عَلَى النَّارِ وَتَبَشَّهُ بِالْقُوْلِ التَّابِتِ فِي**

آگ پر عرام کر دیتا ہے اور اس کو پسے قول پر ثابت قدم رکھتا ہے

**الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَادْخُلْهُ**

دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں سوال کے وقت قبر میں اور داخل فرمائے گا

**الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلَوَتُهُ عَلَى نُورِكَلْيَوْمَ الْقِيَمَةِ**

اُسے جنت میں اور آئے گا اس کا درود جو اس نے مجھ پر بھیجا ہے نور بن کر قیامت

**عَلَى الصَّرَاطِ هَسِيرًا خَمْسِيْمَاعَةَ عَامِرٍ وَأَعْطَاهُ**

کے دن جو پل صراط پر پانچ سو سال کی مسافت تک پھیلا ہوا ہو گا اور ہر درود کے بعدے

**اللَّهُ بِكُلِّ صَلَوةٍ صَلَاهَا عَلَى قَصْرٍ فِي الْجَنَّةِ قَلَّ**

اللہ تعالیٰ جنت میں اُسے ایک محل دے گا تھوڑا پڑھ

**ذَلِكَ أَوْكَثُرُ ○ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

یا زیادہ (یہ اُس کی مرضی) بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

**مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى عَلَى الْآخِرَةِ الصَّلَاةَ هُسْرَعَةً**

جو بندہ مجھ پر درود بھیجا ہے تو اُس کا درود اُس کے منہ سے تیزی سے

**مِنْ فِيهِ فَلَا يَسْعُ بَرْ وَلَا حَرْ وَلَا شَرْقٌ وَلَا غَربٌ**

نکلتا ہے پھر نہ کوئی خشکی نہ کوئی سمندر نہ مشرق اور نہ مغرب

**يُصَلِّی عَلَيْهِ إِلٰی يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَرُویَ عَنْهُ صَلَّی**

قیامت تک اس پر درود پڑھتا رہے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

**اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِيَرِدَنَ عَلَى الْحَوْضِ يَوْمَ**

مردی ہے کہ آپ نے فرمایا روز قیامت حوض کو ثبیر میرے

**الْقِيَمَةِ أَقْتُو أَهْرَمًا أَعْرِفُهُوا لَا يَكْتُرُهُ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ**

پاس ایسی قویں آئیں گی جن کو یہی محض ان کے کثرت درود سے پہچاننا ہوں

**وَرُویَ عَنْهُ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ**

بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مردی ہے کہ حضور نے فرمایا جو مجھ پر

**مَنْ صَلَّی عَلَى مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ**

ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اس پر دس بار

**مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلَّی عَلَى عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ**

درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر

**مِائَةٌ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّی عَلَى مِائَةٍ مَرَّةٍ صَلَّی اللَّهُ**

سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ

**عَلَيْهِ أَلْفٌ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّی عَلَى أَلْفٍ مَرَّةٍ حَرَمَ اللَّهُ**

ہزار بار اس پر درود پڑھتا ہے اور جو شخص مجھ پر ہزار بار درود پڑھے اس کے حسبم کو اللہ تعالیٰ

**اَهْلُ الْجَنَّةِ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْثُرُهُمْ**

ابن جنت سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو

**عَلَيْهِ صَلوٰۃً اَكَثْرُهُمْ اَزْوَاجًا فِي الْجَنَّةِ ۝ وَرُوِيَ**

زیادہ مجھ پر درود پڑھے گاؤں سے جنت میں ہوئیں بھی زیادہ میں کی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

**عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ**

سے مردی ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص مجھ پر

**صَلوٰۃً تَعْظِیْمًا لِلْحَقِّ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ**

درود بھیجا بمحض میرے حق کی تعظیم بجالانے کے لئے تو اللہ تعالیٰ پیدا فرماتا ہے اس درود

**الْقَوْلُ مَلَکَ الْجَنَّاتِ بِالْمَسْرِقِ وَالْأُخْرِ بِالْمَغْرِبِ**

سے ایک فرشتہ اُس کا ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں

**وَرِجْلَةً مَقْرُورَتَانِ فِي الْأَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفَلَ**

اور اس کے دو پاؤں گڑے ہوتے ہیں یعنی دالی ساتویں زمین میں

**وَعَنْقَهُ مُلْتَوِيَّهُ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُولُ اَللَّهُ عَزَّ**

اور اس کی گردان پیشی ہوتی ہے عرش کے یونچے اللہ عز وجل

**وَجَلَلَهُ صَلَّى عَلَى عَبْدِيْكَمَا صَلَّى عَلَى نَبِيِّيْ فَهُوَ**

ام سے حکم دیتے ہیں کہ درود پڑھ میرے اس بندوبر جس طرح اس نے درود پڑھائیے نبی پرسونہ

**لَسْتِ الصَّلَاةَ عَلَىٰ فَقَدْ أَخْطَأَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَإِنَّمَا**

فرماویش کر دیا مجھ پر دُرُود پڑھنے کو اُسے بھنوں گیا جنت کا راستہ نسیان سے مرا درک درود ارادہ بالنسیان الترک و اذا كان التارک میختی طریق ہے اور جب درود کا تارک جنت کا راستہ بھوں جاتا ہے تو درود پڑھنے والا

**الْجَنَّةَ كَانَ الْمُصَلِّي عَلَيْهِ سَالِكًا إِلَى الْجَنَّةِ وَفِي**

جنت کی راہ پر گامزن ہوتا ہے حضرت روایت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ

**قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی فرمایا کہ میرے پاس

**جَبْرِيلٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا حُمَّادُ لَا يَصِلُّ**

جبیرل علیہ السلام آئے اور کہا یا محمد حضور کا جو اُمّتی

**عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ**

آپ پر ایک بار درود پڑھے گا شتر بزار

**الْكُفَّارُ مَلَكٌ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ الْمَلِائِكَةُ كَانَ مِنْ**

فرشته اُس پر درود پڑھیں گے اور جس پر فرشتے درود پڑھتے ہیں وہ

اللَّهُ يَعْلَمُ الصَّلواتِيْنَ وَهُوَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَدْعُ عَمَّا

اللَّهُ تَعَالَى دُونُوں دُرُودوں کو توقیٰ فرماتا ہی ہے اور اُس کا کرم گوارا نہیں کرتا کہ درمیان  
بَيْنَهُمَا ○ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

کی دعا کو مُسترد کر دے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مردی ہے کہ حضور نے

قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ هِيَ أَعَدَّ لَهُ مَرَّةً غُفرَانَ

فرمایا جو جمیع کے دن سو مرتبہ بمحض پر دُرُود پڑھے گا اُس کی  
لَهُ خَطِيلَةٌ ثَمَانِينَ سَنَةً ○ وَعَنْ إِيْهِ هُرَيْرَةَ

اسی سال کی خطایں بخش دی جاتیں گی حضرت ابو ہریرہ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّ عَلَيَّ نُورٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ

فرمایا بمحض پر دُرُود پڑھنے والے کے لئے پُل صراطپیر نور ہوگا اور جو  
كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ أَهْلِ النُّورِ لَهُ يَكُونُ مِنْ

پُل صراط پر اب نور سے ہوگا وہ دوزخیوں میں سے  
أَهْلُ النَّارِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

نہیں ہوگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ذمایا جس نے

وَابْعَثْهُ مَقَامًا حَمْوَدَ إِلَّذِي وَعَدْتَهُ حَلْتُ لَهُ

اور انہیں مقامِ محمود پر فائز فرمائے جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے تو اُس

شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کے لئے روزِ قیامت میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔ بنی رحمت نے فرمایا

وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَوْتَرَلِ الْمَلَكَةِ تُصْلَى وَ

جس نے مجھ پر درود کتاب میں لکھا فرشتے اُس پر اُس وقت تک درود

عَلَيْهِ مَا دَأَمْرِ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ ○ وَقَالَ

پڑھتے رہیں گے جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا حضرت ابو سلیمان رانی

ابُو سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيِّ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ

نے فرمایا کہ جو ارادہ کرے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنی

حَاجَتَهُ فَلِيُكُثِرْ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حاجت مانگے تو اُسے چاہیئے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهَ حَاجَتَهُ وَلِيُخْلُو

پھر اللہ سے اپنی حاجت مانگے اور چاہیئے کہ ختم کرے

بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ

اپنی ایجاد کو بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے کیونکہ

أَنْ أَذْكُرَ عِنْدَهُ وَلَا يُصَلِّ عَلَيَّ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ

إِنَّا ثُبُوتٌ هِيَ كافِيٌّ لَنَا كَمَا سَامَنَنَا مِيرًا ذَكْرُ كِيَا جَاءَنَا أَوْ رُؤْهُ مجْهُوٌّ بِرُورِ دَهْنٍ پُرِّشَ رَسُولُ كَرِيمٍ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْتُرُهُ وَالصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۝

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہترت سے درود بھیجا کرو مجھ پر جمعہ کے دن

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ

حضرت صَلَّى اللَّهُ عَالِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَزِّي مِيرِي امَّتَ سے جو شخص مجھ پر

أَمْرِيْ مَرَّةً وَاحِدَةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَ

ایک مرتبہ درود پڑھے گا اُس کے نامہ عمل میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور

حُجَّيْتُ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاْتٍ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

دُسْ گناہ بَعْضُهُ دیئے جائیں گے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْأَذَانَ وَالْأَقَامَةَ ۝

نے فرمایا جب کوئی شخص اذان اور اقامۃ سن کر یہ کہتا ہے

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّاَفِعَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ

آے اللہ! آے کامل دعوت کے اور قائم ہونے والی نماز کے مالک

أَتَ حُمَّدَ الْوَسِيلَةَ وَالْفُضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ

عطافر ما (اپنے محبوب) محمد کو وسیله اور بزرگی اور بلند درجہ

تَرْضَى يَا مُحَمَّدَ لَا يُصِلَّى عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ

مُحَمَّدٌ مُسْطَفٌ آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود

أُمِّتِكَ لَا صَلِيلُتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسْلِلُ

یبحجے تو میں اُس پر دس بار درود بھجوں اور آپ کا جو امتی

عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمِّتِكَ لَا سَلِيلُتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

آپ پر ایک بار سلام یبحجے تو میں اُس پر دس بار سلام بھجوں

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ

بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ ہو گا جو ان میں

بِنِ الْزَّهْرَةِ عَلَى صَلَاةٍ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

سے مجھ پر بہت کثرت سے درود یبحجے گا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاتُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَادَمَ

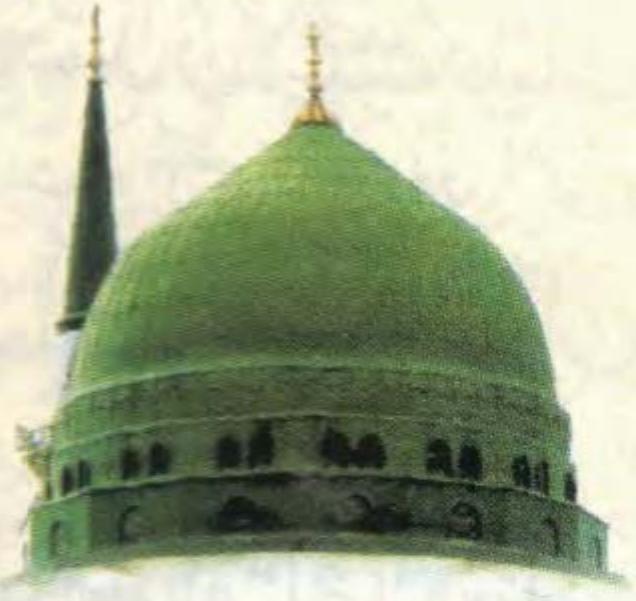
فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھجتا ہے اُس پر فرشتے درود یبحجتے رہتے ہیں جب تک وہ

يُصَلِّيُ عَلَى فَلِيُقْلِلُ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ لِيُكَثِّرُ وَقَالَ

مجھ پر درود بھجتا رہے۔ اب اُس کی مرضی تھوڑا درود یبحجے یا زیادہ۔ رسول کریم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْسِبُ لِمَرْءٍ مِّنَ الْبُخْلِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کے بخیل ہونے کے لئے



## فَضْلٌ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ

فَضْلٌ بْنِ كَرِيمٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَبِّ

عَلَّالِ التَّبَرِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درود بمحنة کے فضل میں ہے

وَيُرْوَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روايت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرَى تُرِي فِي وَجْهِهِ فَقَالَ

ایک روز تشریف لائے اور خوشی ظاہر ہو رہی تھی آپ کے رُخ انویسے پس آپ

إِنَّهُ جَاءَ نِيْجَرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِي أَمَا

نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آتے ہیں اور مجھے کہا ہے کہ آئے

چکا ہو یا اسے حاصل کرنے میں لگا ہوا ہو۔

(۶) تجوید کی رعایت کے ساتھ قرآن مقدس ناظرہ پڑھنا سیکھ چکا ہو۔ (۷) دلائل الخیرات شریف کے ورد کا مقصد دونوں جہاں کی سعادت مندی، خصوصاً آقاے کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنا ہو، ریا کاری اور دکھاو امقصود نہ ہو۔



رقم الحروف محمد شاکر نوری درج ذیل  
شرائط کی پابندی کا عہد کرنے والے ہر طالب علم،  
صاحب علم، مبلغ وداعی بلکہ ہر صحیح العقیدہ سنی مسلمان  
کو حضور مفتی اعظم ہند کے طریقہ ورد کے مطابق  
دلائل الخیرات شریف کو روزانہ کامعمول  
بنانے کی اجازت دیتا ہے۔ شرائط یہ ہیں:

- (۱) اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیش کردہ تفصیلات کے مطابق  
اہل سنت و جماعت کے عقیدے پر قائم ہو۔
- (۲) پنج وقتہ نمازوں کا پابند ہو۔
- (۳) بلاعذر جماعت چھوڑنے والا نہ ہو۔
- (۴) کبیرہ گناہوں، حرام باتوں، خصوصاً والدین کی  
نافرمانی اور عام مسلمانوں کی حق تلفی سے  
اجتناب کرتا ہو۔
- (۵) جس قدر علم حاصل کرنا ضروری ہے اتنا حاصل کر

# دلائل الخیرات شریف کے ورد کی اجازت



حضرت شیخ ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان جزوی  
قدس سرہ نے دلائل الخیرات شریف کے ورد  
کی اجازت مرحوم فرمائی شیخ احمد کو، انہوں نے شیخ  
محمد کو، انہوں نے شیخ احمد کو، انہوں نے سید عبدالجمیں  
کو، انہوں نے شیخ احمد خلی کو، انہوں نے شیخ ابو طاہر مکی  
کو، انہوں نے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کو، انہوں نے  
شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کو، انہوں نے سید آل  
رسول احمد مارہروی کو، انہوں نے مجدد اعظم امام احمد  
رضاقادری کو، انہوں نے اپنے مظہر اتم مفتی اعظم ہند  
مولانا مصطفیٰ رضا قادری کو، انہوں نے اس عبد  
مذنب محمد شاکر نوری کو۔

آپ کے خلفاء میں آئیے ایسے کامل بزرگ تھے جنہوں نے اس سلسلہ کے فیض کو دُور دراز علاقوں تک پہنچایا ان میں سے ایک بزرگ ابو عبد اللہ محمد الصعیر السملی، دُوسرے الشیخ محمد عبد الكریم المنذاری بہت مشہور ہیں۔ آپ کی اور آپ کے مخلص تلامذہ کی کوششوں سے معرفت الہی کا نور عام ہوا اور دلوں کی دُنیا اس کے انوار سے جگنگاہ نے لگی۔ بارہ ہزار چھ سو سینی ٹھہ آپ کے دُو کامل مردمی تھے جو مقام و لائیت پر فائز ہوئے۔ زہر خورانی سے آپ کا وصال صبح کی نماز کی ہیلی رکعت کے دُوسرے سجدہ میں یاد دُسری رکعت کے پہلے سجدہ میں ہوا۔ زیج الاول کی ۱۴ تاریخ تھی اور نشہ ہتھا۔ آپ کو آپ کی مسجد کے صحن میں نماز ظہر کے بعد دفن کیا گیا۔ آپ کی کوئی آولاد زینہ نہ تھی۔

آپ کے وصال کے ستر (۱۴) سال بعد آپ کے جسم مبارک کو سوس سے مرکش منتقل کیا گیا اور ریاض العروض کے مقبرہ میں آپ کو دفن کیا گیا اور آپ کی مرقد بر روضہ تعمیر ہوا۔

ستتر سال کے بعد جب آپ کو آپ کی قبر سے نکالا گیا تو آپ کا جسم بالکل تروتازہ تھا جیسے آج ہی اُن کو دفن کیا گیا ہو۔ زین نے آپ پر کوئی اثر نہ کیا تھا اور اتنی طویل مدت کے بعد آپ کے جسم پر کوئی تغیر طہور پذیر نہیں ہوا۔ آپ کی داڑھی مبارک اور سر مبارک کے بال ایسے تھے جیسے آج ہی کسی حجام نے حجامت بنائی ہو۔ بعض لوگوں نے آپ کے چہرے پر انگلی رکھ کر دبائی، خون دہاں سے ہٹ گیا۔ اور جب انگلی اٹھائی تو خون اپنی جگہ پر لوٹ آیا جس طرح زندہ آدمی کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ آپ کا هزار پر انوار مرکش میں ہے جس پر طار عرب و جلال کا سماء طاری ہے۔ لوگ زیارت کے لئے جو ق در جو ق حاضر ہوتے ہیں اور دلائل النیرات بکثرت پڑھی جاتی ہے جنہوں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر آپ کے بکثرت درود پڑھنے سے آپ کی قبر سے کستوری کی خوبصورتی ہے۔ آپ کا تعلق سلسلہ شاذیہ سے ہے۔ دلائل النیرات کے علاوہ تصوف میں آپ کی بہت سی تصنیفات ہیں۔



# مُسْتَفِدُ دَلَالَاتِ شَرِيفَتِ کی حُضُورِ حیات

دلائل الحیرات شریف کے غظیم مصنف کا اسم گرامی الشیخ الامام العارف الكامل قطب الاقطاب فردی العصر ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجوزی اسلامی ہے۔ آپ حسنی سادات سے تھے اور ایس واسطوں سے آپ کا سلسلہ نسب حضرت سیدنا امام حسن بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ و عن خسم اجمعین سے جا ملتا ہے۔ آپ کے والد قبلیہ حمزہ اور سہلا اللہ کے امیر لوگوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ جن کی سکونت صلیع سوس اقصیٰ محلہ بربرا فرقیہ تھی۔ آپ نے مدینیہ فاس میں علم حاصل کیا اور جامعہ قریشین کے کتب خانہ میں سالہ ما سال عزلت گزینی اور مطالعہ کے بعد آپ نے دلائل الحیرات کو مرتب کیا پھر آپ فاس سے ساحلی علاقہ کی طرف تشریف لائے اور وہاں کے عارفِ کامل شیخ ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ کے دستِ حق پرست پر بیعت کی۔ پھر ریاضت و عبادت کے لئے آپ پودہ سال خلوت گزین رہے۔ اس طویل خلوت میں مدارج سلوک طے کرنے کے بعد دین کی تبلیغ اور نشر و ارشاد کے لئے آپ نے جلوت اختیار کی۔ بے شمار لوگ آپ کے دستِ حق پرست پر تائب ہوتے اور آپ کا چرچا الکاف عالم میں پہنچ گیا اور آپ سے بے شمار کرامات اور غظیم خوارق رومنا ہوتے۔ آپ کے اوصاف و مکالات میں غور و فکر کرنے سے عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ آپ کتاب و مسنّت کے سختی سے پاسند تھے اور ہمہ وقت اور دو وقف ایں میں مشغول رہتے۔ آسفی شہر کے والی نے آپ کو وہاں سے بکال دیا۔ آپ نے موضع آفرغال جو مطرازہ کے علاقوں میں ایک مشہور بستی ہے وہاں آکر اقامت اختیار کی اور اپنے مریدین کی تربیت میں مشغول رہنے لگے۔ آپ کی برکت سے ان کے دل انوارِ الہی سے جمگانے لگے اور اسرارِ دمتعارفِ تصوف ان پر اشکار ہونے لگے۔ آپ ہی کی برکت سے تمام بلادِ مغرب میں لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کا شوق بے پایاں پیدا ہوا۔ آپ کی شہرت محل کے کونے کونے میں پہنچی اور آپ کے مستعدین بستی بستی میں پائے جانے لگے۔ آپ کی برکت سے نلک اور اہل محل کو حیاتِ فوارزانی ہوئی اور طریقہ تصوف جو اس علاقہ میں منت چکا تھا پھر زندہ ہو گیا۔

# پڑھنے کا طریقہ

صفحہ ۳۲۷ تا صفحہ ۳۷ پڑھنے کی ابتداء پیر کے روز یہاں سے کرے	دعائے افتتاح
اسماے حسنی صفحہ ۳۹ تا صفحہ ۴۲ مقدمہ صفحہ ۳۳ تا صفحہ ۳۶ اسماء النبی صفحہ ۵۰ تا صفحہ ۶۰	روزانہ پڑھے
منزل اول صفحہ ۶۱ تا صفحہ ۸۵	پیر
منزل دوم صفحہ ۸۶ تا صفحہ ۱۰۰	منگل
منزل سوم صفحہ ۱۰۸ تا صفحہ ۱۳۱	بدھ
منزل چہارم صفحہ ۱۳۲ تا صفحہ ۱۵۳	جمعرات
منزل پنجم صفحہ ۱۵۵ تا صفحہ ۱۸۷	جمعہ
منزل ششم صفحہ ۱۸۸ تا صفحہ ۲۰۰	ہفتہ
منزل هفتم صفحہ ۲۱۱ تا صفحہ ۲۳۵ منزل هشتم صفحہ ۲۳۶ تا صفحہ ۲۵۰ چار درود شریف (۱۲ امرتبہ) اشعار اور بعد میں فاتحہ خوانی اور دعائے اختتام صفحہ ۲۵۱ تا صفحہ ۲۵۷	التوار

**نوت :** دعائے افتتاح صرف پیر کے روز پڑھی جاتی ہے۔ کتاب میں فضائل صلاۃ اور کئی احادیث کریمہ اور مقدمہ کا ایک صفحہ کی تحریر کو دوسرے رنگ سے ممتاز کر دیا گیا ہے اگر کوئی حصول برکت کے لئے ان کو پڑھنا چاہے تو پڑھ سکتا ہے۔

ہے ان کے مشائخ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم وعلینا معاهم سے  
دلائل الخیرات شریف کی جواجاز تیں جاری ہیں۔ ہر سبی صحیح  
العقیدہ مسلمان کو پڑھنے کی اجازت ہے۔

اس نسخہ مبارکہ کی تزئین و طباعت و اشاعت میں جن  
مخلص بندوں نے دامے درمے قدمے سخنے حصہ لیا مولیٰ  
تعالیٰ اپنے حبیب و محبوب سید عالم و ان کے پیاروں کے  
صدقہ شرف قبولیت عطا فرمائے۔ انہیں وان کے والدین  
اوالاد اور متعلقین کو صلاح و فلاح و نجاح دارین عطا فرمائے،  
ایمان پر خاتمه بالخير نصیب ہو۔ آمین آمین آمین یا ارحم  
الراحمین۔

و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا  
ومولانا محمد المصطفیٰ وعلیٰ آلہ المحتبی  
وعلینا معاهم وبارک وسلم الف الف مرة في كل  
لمحة ونفس الى يوم الدين

عبد المصطفیٰ محمد اشرف رضا صدقی قادری باٹھوی  
خادم الافتاء والقضاء ادارہ شرعیہ مہاراشٹر سنبھلی ۸  
۱۱ ربیع الغوث ۱۴۲۶ھ ۲۰۰۵ء  
جمعہ مبارکہ

ترجمہ و تشریح کے ساتھ شائع ہوئی اور عاشقانِ مصطفیٰ شائع کرتے رہیں گے۔ کیوں کہ سرکارِ اعظم رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جس نے کسی کتاب میں مجھ پر درود بھیجا (یعنی لکھ کر یا چھاپ کر شائع کیا) تو جب تک میرا نام اس کتاب میں باقی رہے گا فرشتے اس کیلئے دعائے رحمت کرتے رہیں گے۔“ اس لئے ناشرین نے اچھے سے اچھے پیرا یہ میں خوش نما و دیدہ زیب شائع کیا تاکہ پڑھنے والوں کو رغبت کے ساتھ ان کی آنکھوں کو راحت و سرو بھی حاصل ہو۔

اب تک فقیر قادری کی نظروں سے قدیم و جدید جتنے نسخے گزرے موجودہ نسخہ سب میں اعلیٰ واجمل و احسن ہے۔ قدیم و جدید نسخوں سے متن کی صحیح و مطابقت کر لی گئیں اور منزلوں کی ابتداء و انتہا کی صحیح جگہیں بھی متعین کردی گئیں ہیں۔ اور مختلف رنگوں سے مشمولات کو ممتاز کر دیا گیا ہے۔ فی الحال مارکیٹ میں موجود دلائل الخیرات شریف کے ساتھ ساتھ کچھ غیر ضروری چیزیں بھی چھپ رہی گئیں انہیں حذف کر کے نہایت مفید اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اب یہ نسخہ اپنی جگہ بے مثال حصول برکات کا خزانہ ہے۔

بسسلة الذهب عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ مصطفویہ جو چاروں سلاسل مشہورہ قادریہ چشتیہ سہروردیہ نقشبندیہ کا سنگم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ ط  
 اللّٰهُ رَبُّ حُمَدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 نَحْنُ عِبَادُ حُمَدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَعَلٰى كُلِّ مَحْبُوبٍ لَكَ يٰهٰبَ الدُّهُورِ وَكَفَا

تمام مخلوق وہر شی اللہ عز و جل و رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسبیح و ذکر میں ہمیشہ مشغول ہے۔ بتوفیقہ تعالیٰ جو جس اخلاص و جامع کلمات کے ساتھ اس کی عبادت کو ادا کر رہا ہے اس کا رتبہ و مقام اسی قدر مقام قریب حاصل ہوتا ہے۔ اہل اللہ کا کوئی لمحہ اپنے خالق و مالک کی تسبیح و ذکر سے خالی نہیں ہوتا۔ اولیاء کاملین و علمائے عارفین نے اپنے مریدین و متولیین کو فرائض و نوافل کے ساتھ اذکار و اوراد کا پابند اور تلاوت قرآن مجید کے ساتھ درود و استغفار کا عادی بنایا۔ اس موضوع پر چھوٹی بڑی ہزاروں کتابیں عالم وجود میں آئیں مگر ان میں سب سے زیادہ جسے مقبولیت حاصل ہوئی وہ عارف باللہ، عاشق رسول اللہ، السيد محمد سلیمان جزوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”دلائل الخیرات“ ہے قرآن حکیم کے بعد دنیا میں اگر کوئی کتاب بطور تلاوت و ذکر بلا ناغہ زیادہ پڑھی جاتی ہے تو وہ دلائل الخیرات شریف ہے۔ اب تک ہزاروں بار معری و سینکڑوں زبان میں